ہفتہ 27 ستمبر 2008ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 27 ستمبر 2008ء 26 رمضان 1429 ہجری 27 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 223

دعا کا دروازہ

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کیلئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء النبی حدیث نمبر:3471)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت حکیم اللہ دتہ صاحب ولد نظام الدین صاحب بیان کرتے ہیں:

''میر عابد علی شاہ صاحب جو بدوملہی کے رہنے والے تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضور لاہور تشریف لے گئے تھے۔ میرا ایک دوست جس کا نام سرفراز خان تھا اس نے کہا کہ تمہارا جو مسیح ہے ان کے پاس میرے لئے دعا کی درخواست کرنا کہ خدا تعالیٰ مجھ کو ہدایت دے۔ حضور اس وقت لاہور میں تھے اور ٹہل رہے تھے تو میں نے عرض کیا کہ سرفراز خان کے لئے دعا کی جاوے۔ حضور نے اسی وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ جس وقت حضور نے دعا کی اسی وقت اس نے بیعت کے لئے خط ڈال دیا۔ میر عابد علی شاہ صاحب جب اپنے گاؤں کو گئے تو کہا کہ میں نے تیرے لئے حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تھی۔ سرفراز خان نے کہا کہ میں نے گھڑی رکھ کر خط بیعت لکھا تھا اور شاہ صاحب نے کہا کہ عین اسی وقت حضرت مسیح موعود نے تیرے لئے دعا فرمائی تھی۔''

(روایت حضرت حکیم اللہ دتہ صاحب رجسٹر روایات نمبر 1 ص 104-105)

حضرت مولوی عبدالرحیم درد صاحب بیان کرتے ہیں: ''میرا دادا جسے لوگ عام پر خلیفہ کہتے تھے حضرت مسیح موعود کا سخت مخالف تھا اور آپ کے حق میں بہت بدزبانی کیا کرتا تھا اور والد صاحب کو بہت تنگ کیا کرتا تھا۔ والد صاحب نے اس سے تنگ آ کر حضرت مسیح موعود کو دعا کے لئے خط لکھا۔ حضرت مسیح موعود کا جواب گیا کہ ہم نے دعا کی ہے۔ والد صاحب نے یہ خط تمام محلّہ والوں کو دکھا دیا اور کہا کہ حضرت صاحب نے دعا کی ہے اب دیکھ لینا خلیفہ گالیاں نہیں دے گا۔ دوسرے تیسرے دن جمعہ تھا۔ ہمارا دادا حسب دستور غیر از جماعت کے ساتھ جمعہ پڑھنے گیا مگر وہاں سے واپس آ کر غیر معمولی طور پر حضرت مسیح موعود کے متعلق خاموش رہا۔ حالانکہ اس کی عادت تھی کہ جمعہ کی نماز پڑھ کر گھر آنے کے بعد خصوصاً گالیاں دیا کرتا تھا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تم آج مرزا صاحب کے متعلق خاموش کیوں ہو؟ اس نے کہا کسی کے متعلق بدزبانی کرنے سے کیا حاصل ہے اور مولوی نے تو آج جمعہ میں وعظ کیا ہے کہ کوئی شخص اپنی جگہ کیسا ہی برا ہو ہمیں بدزبانی نہیں کرنی چاہئے۔ لوگوں نے کہا اچھا یہ بات ہے؟ ہمیشہ تو تم گالیاں دیتے تھے اور آج تمہارا یہ خیال ہو گیا ہے۔ بلکہ اصل میں بات یہ ہے کہ بابو (میرے والد صاحب کو لوگ بابو کہا کرتے تھے) کل ہی ایک خط دکھا رہا تھا کہ قادیان سے آیا ہے کہ اور کہتا تھا کہ اب خلیفہ گالی نہیں دے گا۔ مولوی رحیم بخش صاحب کہتے ہیں کہ اس کے بعد باوجود کئی دفعہ مخالفوں کے بھڑکانے کے میرے دادا نے کبھی حضرت مسیح موعود کے متعلق بدزبانی نہیں کی اور کبھی میرے والد صاحب کو احمدیت کی وجہ سے تنگ نہیں کیا۔''

(سیرت المہدی حصہ اول ص 65 روایت نمبر 80)

''ایک دفعہ جبکہ حضرت مسیح موعود چہل قدمی سے واپس آ کر اپنے مکان میں داخل ہو رہے تھے کسی سائل نے دور سے سوال کیا مگر اس وقت ملنے والوں کی آوازوں میں اس سائل کی آواز گم ہو کر رہ گئی اور حضرت مسیح موعود اندر چلے گئے۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد جب لوگوں کی آوازوں سے دور ہو جانے کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کے کانوں میں اس سائل کی دکھ بھری آواز کی گونج اٹھی تو آپ نے باہر آ کر پوچھا کہ ایک سائل نے سوال کیا تھا وہ کہاں ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ حضرت وہ تو اسی وقت یہاں سے چلا گیا تھا۔ اس کے بعد آپ اندرون خانہ تشریف لے گئے مگر دل بے چین تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد دروازہ پر اسی سائل کی پھر آواز آئی اور آپ لپک کر باہر آئے اور اس کے ہاتھ پر کچھ رقم رکھ دی اور ساتھ ہی فرمایا کہ میری طبیعت اس سائل کی وجہ سے بے چین تھی اور میں نے دعا بھی کی تھی کہ خدا اسے واپس لائے۔''

(سیرت طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب 72-73)

رمضان میں کام کا مزا

1922ء میں ماہ رمضان مئی میں آیا اور انہی ایام میں حضرت مصلح موعود ایک اہم تصنیف فرما رہے تھے اس کے ذکر پر فرمایا۔

روزوں میں کام کرنے کا خوب مزا آتا ہے۔ ان میں کھانے پینے کا وقت بچ جاتا ہے۔ جو کام میں صرف ہوتا ہے اگر رمضان نہ ہو تو بار بار کھانے کی اطلاع ملتی ہے کہ کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔

(الفضل 19 جون 1922ء ص 5)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا درس القرآن اور اختتامی دعا

۞ امسال 30 رمضان المبارک بمطابق یکم اکتوبر 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درس القرآن اور اختتامی دعا پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 5:30 بجے ایم ٹی اے پر لائیو نشر ہو گی۔

خطبہ عیدالفطر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۞ امسال لندن میں عیدالفطر مورخہ 2/ اکتوبر 2008ء کو ہو گی۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی براہ راست نشریات کا آغاز مورخہ 2/ اکتوبر کو دوپہر 3:00 بجے ہو گا۔ اس دوران ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عیدالفطر نشر ہو گا۔ احباب جماعت حسب پروگرام استفادہ فرمائیں۔

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

3/اکتوبر 2008ء

6-00 am تلاوت، درس ملفوظات
6-25 am ایم۔ٹی۔اے سپاٹ لائیٹ
7-00 am المائدہ
7-35 am عیدالفطر کے پروگرام مع خطاب حضور انور
8-35 am سیرت النبی ﷺ
10-45 am مشاعرہ
12-05 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm حضور انور کے ساتھ جامعہ احمدیہ یو۔کے کلاس
2-10 pm فرنچ پروگرام
2-30 pm سرائیکی سروس
3-15 pm اردو ملاقات
4-20 pm انڈونیشین سروس
5-15 pm سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
6-00 pm براہ راست خطبہ جمعہ
7-20 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-30 pm بنگلہ پروگرام
9-30 pm سیرت النبی ﷺ
10-00 pm خطبہ جمعہ
11-25 pm انٹرویو

4/اکتوبر 2008ء

12-05 am فرنچ پروگرام
12-30 am عربی سروس
2-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am خطبہ جمعہ
4-15 am قلم کے ذریعہ جہاد
4-50 am ملاقات پروگرام
6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-15 am فرنچ پروگرام
7-40 am لقاء مع العرب
8-45 am خطبہ جمعہ
9-55 am انٹرویو
10-20 am قلم کے ذریعہ جہاد
10-55 am ملاقات
12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm جامعہ احمدیہ یو۔کے کلاس حضور انور کے ساتھ
2-05 pm سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
2-35 pm خطبہ جمعہ
3-35 pm آرٹ کلاس
4-05 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm فرنچ سروس
6-25 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm بنگلہ پروگرام
8-00 pm انتخاب سخن
9-05 pm جامعہ احمدیہ یو۔کے
10-15 pm مشاعرہ
10-55 pm سوال وجواب

5/اکتوبر 2008ء

12-00 am عربی کلاس
12-30 am عربی سروس
2-40 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-15 am جامعہ احمدیہ یو۔کے کلاس
4-15 am آرٹ کلاس
4-40 am سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
5-15 am خطبہ جمعہ
6-20 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-20 am سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
7-50 am لقاء مع العرب
8-00 am خطبہ جمعہ
9-55 am مشاعرہ
10-55 am سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
11-30 am آرٹ کلاس
12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm چلڈرن کلاس
2-00 pm دی کیسالوما
2-45 pm عربی سیکھئے
3-10 pm دورہ حضور انور فجی
4-00 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm سپینش سروس
6-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-55 pm بنگلہ سروس
8-05 pm خطبہ جمعہ
9-10 pm چلڈرنز کلاس
10-10 pm دی کیسالوما
10-40 pm دورہ حضور انور فجی
11-20 pm سوال وجواب

6/اکتوبر 2008ء

12-30 am عربی سروس
2-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am چلڈرنز کلاس
4-05 am عربی سیکھئے
4-25 am دورہ حضور انور فجی
5-00 am سیرت النبی ﷺ
6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am دی کیسالوما
7-30 am لقاء مع العرب
8-40 am خطبہ جمعہ
9-45 am عربی سیکھئے
10-05 am سوال وجواب
11-05 am سیرت النبی ﷺ
12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm بستان وقف نو
2-05 pm فرنچ پروگرام
2-55 pm فرنچ سروس
4-00 pm انڈونیشن سروس
5-00 pm طب وصحت
6-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-05 pm بنگلہ سروس
8-10 pm خطبہ جمعہ
8-55 pm تقریر جلسہ سالانہ
9-30 pm بستان وقف نو
10-50 pm فرنچ ملاقات پروگرام
11-55 pm طب وصحت

7/اکتوبر 2008ء

12-30 am عربی سروس
1-30 am لقاء مع العرب
2-40 am ایم۔ ٹی۔ اے بین الاقوامی خبریں
3-10 am بستان وقف نو
4-15 am خطبہ جمعہ
5-05 am تقریر جلسہ سالانہ
6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-05 am فرنچ پروگرام
7-35 am لقاء مع العرب
8-45 am خطبہ جمعہ
9-35 am فرنچ ملاقات
10-50 am تقریر جلسہ سالانہ
11-30 am طب وصحت
12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm گلشن وقف نو
2-00 pm سوال وجواب
3-00 pm الوصیت
4-00 pm انڈونیشن سروس
5-00 pm سندھی سروس
5-35 pm سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
7-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-30 pm بنگلہ سروس
8-45 pm خطاب حضور انور جلسہ سالانہ
9-10 pm گلشن وقف نو
10-00 pm سوال وجواب
11-00 pm سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-25 pm انتخاب سخن

8/اکتوبر 2008ء

1-00 am عربی سروس
1-30 am خطبہ جمعہ
2-30 am ایم۔ ٹی۔ اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am گلشن وقف نو
4-00 am جلسہ سالانہ یو۔کے 2006ء
5-05 am الوصیت
6-00 am تلاوت، درس، خبریں
7-00 am عربی سیکھئے
7-30 am لقاء مع العرب
8-40 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
9-00 am سوال وجواب
10-00 am الوصیت
10-50 am جلسہ سالانہ یو۔کے
12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm گلشن وقف نو
2-10 pm سیرت حضرت مسیح موعود
3-00 pm سوال جواب
4-05 pm انڈونیشن سروس
4-55 pm سواحیلی مذاکرہ
6-10 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm بنگلہ سروس
8-05 pm خطبہ جمعہ
8-55 pm تقریر جلسہ سالانہ
9-25 pm آرٹ کلاس
9-55 pm مستقبل کے حوالے سے سیمینار
10-50 pm خلافت جوبلی کوئز
11-20 pm سوال وجواب

9/اکتوبر 2008ء

12-30 am عربی سروس
1-30 am لقاء مع العرب
2-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am گلشن وقف نو
4-00 am مستقبل کے بارے میں سیمینار
5-00 am خطبہ جمعہ
6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am ہماری کائنات
7-30 am لقاء مع العرب
8-45 am آرٹ کلاس

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم شمشاد احمد صاحب ناصر

پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

فضائل رمضان المبارک اور اس کے آداب

ہم اس وقت رمضان کے بابرکت اور مقدس مہینہ سے گزر رہے ہیں اور ہر چھوٹا بڑا مرد و زن اس کی برکات سے فائدہ اٹھانے میں مصروف ہے۔ کیونکہ یہ روحانیت سے بھرپور موسم بہار صرف چند گنتی کے دنوں کے لئے سال میں ایک مرتبہ ہی تو آتا ہے۔ اور وہ بھی صرف ایک مہینہ کے لئے! خوش قسمت ہونگے وہ لوگ جو ان بابرکت ایام سے فائدہ اٹھائیں گے اور روزے رکھ کر اپنے رَب کو منائیں گے اور خدا کے حضور اپنی مناجات کر کے اسے خوش کرنے کی کوشش کریں گے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ بڑا ہی بدقسمت ہے وہ انسان جو رمضان کو پائے اور پھر اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ کو ہم سے خطاب فرمایا کہ اے لوگو! تم پر ایک بڑی عظمت اور شان والا مہینہ سایہ کرنے والا ہے۔ ہاں! ایک برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو ثواب اور فضیلت کے لحاظ سے ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں اور اس رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے فرمایا یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ یہ ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کی ابتدا نزول رحمت ہے اور جس کا درمیانی حصہ (عشرہ) مغفرت کا وقت ہے اور جس کا آخری عشرہ کامل اجر پانے یعنی آگ سے آزادی کا زمانہ ہے۔

پس یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے، اس کو خوش کرنے، اس کی رحمت سے وافر حصہ پانے اور اس کی مغفرت حاصل کرنے اور آگ کے عذاب سے نجات حاصل کرنے کے دنوں سے ہم گزر رہے ہیں۔

اے دوست اور اے بھائی! اے ماں اور اے بہن! یہ کتنا سنہری موقع ہے روحانی موسم بہار ہمارے درمیان موجود ہے اور پکار پکار کر دعوت دے رہا ہے کہ آؤ موسم بہار کے ان ایام میں اپنی جھولیوں کو برکتوں سے بھر لو!

روزہ کی غرض

روزہ عبادات کا ایک اہم رکن ہے۔ ماہ رمضان سال کا نواں مہینہ ہے۔ اسلامی کیلنڈر میں دنوں اور مہینوں کا شمار شمسی نظام سے نہیں بلکہ قمری نظام سے ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سال رمضان کا مہینہ گزشتہ سال کی نسبت دس گیارہ دن پہلے آتا ہے۔

روزہ طلوع فجر یعنی صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانے پینے، لغو کاموں لغو باتوں اور میاں بیوی کے مخصوص تعلقات سے رکنے کا نام ہے۔ عام قاعدے کے مطابق روزہ رکھنے کا وقت صبح صادق ہے اور اخبارات اور ٹی وی پر سورج نکلنے کا وقت بتایا جاتا ہے۔

مقاصد

جب انسان روزہ رکھتا ہے تو پھر روزہ کے مقاصد کو بھی مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزے ڈھال ہیں پس روزہ کی حالت میں نہ کوئی شہوانی بات کرے نہ جہالت اور نادانی کرے اور اگر کوئی اس سے لڑائی کرے یا گالی گلوچ کرے تو وہ کہے میں روزہ دار ہوں میں روزہ دار ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم)

حضرت عثمانؓ بن ابی العاص سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا ہے۔ روزے آگ سے بچانے کے لئے ڈھال ہیں اس ڈھال کی طرح جو تم میں سے کسی کو جنگ کے دوران دشمن کے حملہ سے بچاتی ہے۔ (ابن ماجہ)

اسی طرح ایک اور حدیث ہے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

کہ جو شخص روزہ میں جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کیا ضرورت ہے۔

جب اصل مقصد حاصل کرنے کا جذبہ ہی نہیں تو روزہ کا کیا فائدہ؟ اسی طرح ایک اور موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں بلکہ ہر قسم کی بے ہودہ باتیں کرنے اور فحش بکنے سے رکنے کا مفہوم بھی اس میں شامل ہے۔

پس ان مبارک احادیث سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ روزہ تو انسان کے نفس کی اصلاح کے لئے ہے۔ اسے تربیت اور ٹریننگ دینے کے لئے ہے اور خدا کی خاطر اسی کے حکم سے ہر قسم کی لذات کو چھوڑنے کا نام ہے اور پھر زیادہ سے زیادہ نیکی پر قائم رہنے، ہر قسم کی برائیوں بد خلقیوں اور حرام چیزوں کے چھوڑنے کا سبق روزہ رکھنے سے ملتا ہے۔

رمضان المبارک کی غرض انسان کو بھوکا مارنا نہیں بلکہ اس کی روحانی اور اخلاقی حالت میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کرنا مقصود ہے۔

حضرت الحاج خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"جو انسان روزہ میں اپنی چیزیں خدا کے لئے چھوڑتا ہے جن کا استعمال کرنا اس کے لئے کوئی قانونی اور اخلاقی جرم نہیں تو اس سے اسے عادت ہوتی ہے کہ غیروں کی چیزوں کو ناجائز طریق سے استعمال نہ کرے گا اور ان کی طرف نہ دیکھے اور جب وہ خدا کے لئے جائز چیزوں کو چھوڑتا ہے تو اس کی نظر ناجائز چیزوں پر پڑ ہی نہیں سکتی۔" (الفضل 17 دسمبر 1966ء)

روزہ کس پر فرض ہے

رمضان کے روزے ہر بالغ، عاقل، تندرست مقیم مومن پر فرض ہیں۔ مسافر اور بیمار کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ رخصت دی ہے کہ وہ دوسرے ایام میں رمضان کے بعد اگلے رمضان کے آنے سے پہلے اپنے چُھٹے ہوئے روزوں کو پورا کرلیں۔

بعض اوقات دیکھنے میں آیا ہے کہ انسان بیمار ہے پھر بھی روزہ رکھ لیتا ہے یا مسافر ہے سفر کی حالت میں بھی روزہ رکھ لیتا ہے یہ جائز نہیں کیونکہ قرآن کریم میں صاف لکھا ہے کہ یعنی تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اسے اور دنوں میں تعداد پوری کرنا ہوگی۔

دین میں افراط و تفریط نہیں، ہاں بعض شرائط اور قیود رکھی ہیں۔ ان کے مطابق احکامات بجا لانے چاہئیں۔ بعض لوگ سوال کرتے ہیں کہ بیماری کی نوعیت کیا ہو؟ یا سفر کتنے میلوں کا ہو کہ روزہ نہ رکھے؟ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے اس قسم کی کوئی شرط اور قید نہیں لگائی ہر انسان کے مزاج کے مطابق اس بات کو کھلا رکھا ہے مرض کی نوعیت ہر شخص کی مختلف ہے۔ جس بیماری میں ڈاکٹر کہہ دے کہ اس میں روزہ رکھنا ٹھیک نہیں۔ ایسا شخص یا ایسا مریض تب روزہ نہ رکھے۔ یہ بھی نہیں کہ ذرا سی چھینک آجائے تو روزہ چھوڑ دیا جائے۔ اسی طرح جب انسان اپنا بوریا بستر باندھ کر یا تیار ہو کر سفر کی نیت سے گھر سے نکل پڑے تو وہ اس کا سفر ہے۔ (بدر 17/اکتوبر 1907ء)

جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا بلکہ حکمِ عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔

چھوٹے بچے اور روزہ

بعض اوقات چھوٹے بچوں سے زبردستی روزہ رکھوایا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ امر بھی ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ شریعت کا یہ منشاء ہرگز نہیں کہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی روزہ رکھیں ہاں جب وہ بلوغت کے قریب قریب پہنچ جائیں پھر روزہ رکھوانے کی مشق ضروری ہے۔ چھ سات سال کے بچوں سے روزے رکھوانا اور سمجھنا کہ ثواب ہوگا۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ یہ ظلم ہے کیونکہ یہ عمر بچوں کی نشوونما پانے کی ہے۔ ایسے کئی واقعات ہوئے کہ سات آٹھ سال کے بچوں سے والدین نے روزے رکھوائے اور والدین نے ان کی کڑی نگرانی رکھی کہ روزہ نہ توڑیں، یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ ہاں جب بچے چودہ پندرہ سال کی عمر کو پہنچنے لگیں تو ان سے روزے رکھوانے چاہئیں اور جب وہ مکمل بلوغت کی حد کو پہنچ جائیں جو کہ سرد ممالک میں تقریباً سترہ اٹھارہ سال کی عمر ہوتی ہے تو انہیں پورے روزے رکھوانے چاہئیں۔ اسی طرح حاملہ، مریضہ، یا بچوں کو دودھ پلانے والی عورتیں بھی روزہ نہ رکھیں۔

فدیہ

اگر انسان مریض ہو خواہ مرض لاحق ہو یا ایسی حالت میں ہو جس میں روزہ رکھنا یقیناً مریض بنا دے گا۔ جیسے حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت یا ایسا بوڑھا شخص جس کے قویٰ میں انحطاط شروع ہو چکا ہے یا پھر اتنا چھوٹا بچہ جس کے قویٰ نشوونما پا رہے ہیں تو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہئے اور ایسے شخص کو اگر آسودگی حاصل ہو تو ایک آدمی کا کھانا کسی کو دے دینا چاہئے اور اگر یہ طاقت نہ ہو تو نہ سہی ایسے شخص کی نیت ہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے روزہ کے برابر ہے۔

اگر روک عارضی ہو اور بعد میں وہ دور ہو جائے تو خواہ فدیہ دیا ہو یا نہ دیا ہو روزہ بہر حال رکھنا ہوگا کیونکہ فدیہ دے دینے سے روزہ اپنی ذات میں ساقط نہیں ہو جاتا بلکہ یہ تو محض اس بات کا بدلہ ہے کہ ان دنوں میں باقی لوگوں کے ساتھ مل کر اس عبادت کو ادا نہیں کر سکتا یا اس بات کا شکرانہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ عبادت کرنے کی توفیق بخشی ہے کیونکہ روزہ رکھ کر جو فدیہ دیتا ہے وہ زیادہ ثواب کا مستحق ہوتا ہے کیونکہ روزہ رکھنے کی توفیق پانے پر خدا تعالیٰ کا شکرانہ ادا کرتا ہے اور جو روزہ رکھنے سے معذور ہو وہ اپنے اس عذر کی وجہ سے بطور کفارہ دیتا ہے۔ (الفضل 10 اگست 1945)

سوال: فدیہ رمضان کس پر واجب ہے کیا بوڑھا، ضعیف، دائم المریض، حاملہ، مرضعہ وغیرہ جو آئندہ رمضان تک گنتی پوری کرنے کی توفیق نہ رکھتے ہوں صرف وہی فدیہ دیں یا وہ شخص بھی جو وقتی طور پر بیمار ہو کر چند روزے چھوڑ دینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اور رمضان کے بعد تندرست ہو کر گنتی پوری کرنے کی توقع رکھتا ہے اور توفیق پاتا ہے۔ نیز فدیہ کی مقدار کیا ہے؟

جواب: عام ہدایت یہ ہے کہ انسان روزے بھی رکھے اور اگر استطاعت ہو تو فدیہ بھی دے۔ روزوں کا رکھنا فرض ہوگا اور فدیہ کا ادا کرنا سنت۔ باقی رمضان کے روزوں کا فدیہ اس شخص کے لئے ضروری نہیں جو وقتی طور پر بیمار ہونے کی وجہ سے چند روزے چھوڑ دینے پر مجبور ہو گیا ہو۔ رمضان کے روزوں کا لازمی فدیہ صرف ایسے ذی استطاعت لوگوں کے لئے ہے جن کے متعلق

یہ توقع نہ ہو کہ مستقبل قریب میں ان روزوں کی قضا کر سکیں گے جیسے بوڑھا ضعیف ہے یا کوئی دائم المریض ہے یا حاملہ اور مرضعہ ہے۔

فدیہ کی مقدار کیا ہے

اس بارہ میں اصولی ہدایت یہ ہے کہ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ پس اس اصول کو مدِنظر رکھا جائے۔ البتہ امام ابوحنیفہؒ نے اس کا اندازہ گندم کے لحاظ سے نصف صاع یعنی پونے دوسیر کے قریب بیان کیا ہے اور یہ ایک فوت شدہ روزہ کا فدیہ ہوگا جو دو وقت کے کھانے کے لئے کفایت کرے گا۔

یہ ضروری نہیں کہ فدیہ کسی ایسے غریب کو ہی دیا جائے جو روزہ رکھتا ہو۔ اصل مقصد مستحق نادار کو کھانا کھلانا ہے خواہ وہ خود روزہ رکھ سکتا ہو یا کسی عذر کی بنا پر نہ رکھ سکتا ہو۔ اسی طرح فدیہ اسی پر واجب ہے جو ادا کرنے کی استطاعت رکھتا ہو ورنہ ایک غیر مستطیع کے لئے ندامت، توبہ، استغفار، دعا، ذکرِ الٰہی اور خدمت دین کا التزام کفایت کرے گا۔

سوال: روزے رکھنے کے لئے جسے بطور فدیہ پیسے دیئے جائیں اس بارے میں اصل حکم کیا ہے؟

جواب: یہ خیال غلط ہے کہ کسی کو پیسے دے کر روزے رکھوائے جائیں۔ اصل حکم یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بوجہ معذوری روزے نہیں رکھ سکتا تو وہ ہر روزہ کے بدلہ کسی مسکین یا محتاج کو دو وقت کا کھانا کھلائے یا اس کھانے کی قیمت ادا کرے۔ جس مستحق کو فدیہ دیا گیا ہے اس کے لئے یہ ضروری نہیں کہ اس کے بدلہ میں وہ اس کی طرف سے روزہ بھی رکھے اگر وہ نادار خود بیمار ہے، ضعیف العمر ہے یا نابالغ ہے تو وہ روزہ نہیں رکھے گا۔ لیکن اس کے باوجود اپنی محتاجی کے پیشِ نظر فدیہ لینے کا مستحق ہوگا۔ البتہ جس مستحق کو فدیہ دیا گیا اور اگر وہ روزے رکھتا ہے تو یہ امر مزید ثواب کا موجب یقیناً ہو گا۔ لیکن یہ شرط لازم نہیں کہ اس کے بغیر فدیہ ادا ہی نہ ہو۔ (فقہ احمدیہ)

رمضان المبارک سے کس طرح استفادہ کیا جائے

رمضان المبارک کی غرض تقویٰ میں قدم آگے مارنا ہے اور اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنا ہے، روحانیت میں بڑھنا ہے اور اپنی عبادات کے معیار بڑھانے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کو پانے کے ساتھ ساتھ مخلوقِ خدا کی خدمت بھی کرنی ہے کہ ہمارا رب اور ہمارا مولیٰ اس سے بہت خوش ہوتا ہے۔ اب ہم ان اعمال وافعال کا کچھ ذکر کریں گے جن سے تقویٰ بھی نصیب ہوتا ہے اور خدا کا قرب بھی۔

تلاوتِ قرآنِ کریم

رمضان المبارک کا مہینہ دراصل قرآنِ کریم کی سالگرہ کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینے میں قرآنِ کریم کا نزول شروع ہوا۔ اس لئے رمضان المبارک میں ہمیں چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ تلاوتِ قرآنِ کریم میں وقت گزاریں۔

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآنِ مجید میں تلاوت قرآنِ کریم کی اہمیت بیان کی ہے اور احادیث نبویہ ﷺ میں بھی اس کی بہت سی برکتیں اور فضیلتیں بیان ہوئی ہیں۔ پھر ہمارے رسولِ خدا ﷺ کا اسوہ بھی یہی ہے کہ رمضان میں آپ کم از کم ایک دفعہ ضرور قرآنِ کریم کا دور مکمل فرمایا کرتے تھے لیکن وفات کے آخری سال میں آپ نے دومرتبہ دور مکمل کیا۔

قرآنِ کریم سوچ کر اور سمجھ کر پڑھنا چاہئے تاکہ احکامِ خداوندی سے اطلاع ہو اور پھر اس کے مطابق انسان عمل کر سکے۔ چند ایک احادیثِ نبویہ ﷺ اس سلسلہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

1) حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ قرآنِ کریم کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کا اہتمام کیا کرو۔ اس عمل سے آسمانوں میں تمہارا ذکر ہو گا اور یہ عمل زمین میں تمہارے لئے ہدایت کا نور ہوگا۔

2) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآنِ کریم کا ایک حرف پڑھے اس کے لئے ایک حرف کے بدلہ ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس گنا کے برابر ملتا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے اس پر تیس نیکیاں ملیں گی۔

3) حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ روزہ اور قرآنِ کریم دونوں قیامت کے دن بندہ کے لئے شفاعت کریں گے۔ روزہ عرض کرے گا اے میرے رب میں نے اس کو کھانے اور نفسانی خواہش پوری کرنے سے روکے رکھا میری شفاعت اس کے بارے میں قبول فرما۔ قرآنِ کریم کہے گا میں نے اسے رات کو سونے سے روکا (کہ یہ رات کو نوافل میں میری تلاوت کرتا تھا) میری شفاعت اس کے بارے میں قبول فرما۔ چنانچہ دونوں اس کے لئے شفاعت کریں گے۔ (مسند احمد)

4) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ یہ قرآنِ کریم فکر اور بے قراری (پیدا کرنے) کے لئے نازل ہوا ہے۔ جب تم اسے پڑھو تو رویا کرو اگر رونا نہ آئے تو رونے والوں جیسی شکل بنا لو اور قرآن شریف کو اچھی آواز سے پڑھو کیونکہ جو شخص اسے اچھی آواز سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔ (ابن ماجہ)

اس ضمن میں احادیثِ نبویہ ﷺ تو بے شمار ہیں لیکن مندرجہ بالا چار احادیث اس مضمون کو بڑی وضاحت سے بیان کر رہی ہیں کہ ہمیں خود قرآن کریم سوچ سمجھ کر پڑھنا چاہئے۔ اور اگر پڑھنا نہیں آتا تو پھر سیکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ بھی حدیث نبوی ﷺ ہے کہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو خود قرآن کریم سیکھے اور پڑھے اور دوسروں کو سکھائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو...... الخیرُ کله فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے.......... تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے...... پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔“ (کشتی نوح صفحہ)

نماز باجماعت

اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کیلئے دین کا ایک اہم رکن نماز باجماعت کا قیام ہے۔ قرآنِ کریم میں جہاں جہاں بھی نماز کا حکم آیا ہے دراصل نماز باجماعت ہی کا حکم ہے۔ سوائے مجبوری کے یا جہاں کوئی اور موجود نہ ہو تو پھر اکیلے نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ قرآنِ کریم میں متعدد جگہ بار بار نماز کی اہمیت اور فرضیت اور برکات بیان کی گئی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے بھی اپنے اسوہ حسنہ سے اس کی وضاحت کر دی ہے۔ نماز کی فرضیت اور اہمیت کی وضاحت کے لئے چند احادیث نبوی ﷺ پیش خدمت ہیں۔

1) حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں لے جائے اور آگ سے دور کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا، نماز پڑھ، زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر یعنی رشتہ داروں کے ساتھ پیار اور محبت سے رہ۔ (بخاری کتاب الادب)

2) یہ حدیث حضرت جابرؓ سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نماز کا چھوڑنا انسان کو شرک اور کفر کے قریب کر دیتا ہے۔ (مسلم کتاب الایمان)

3) حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر یہ حساب ٹھیک رہا تو وہ کامیاب ہو گیا اور اس نے نجات پائی۔ اگر یہ حساب خراب ہوا تو وہ ناکام ہو گیا اور وہ گھاٹے میں رہا۔

4) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہے جیسے تم میں سے کسی کے دروازے کے پاس پانی سے بھری ہوئی نہر چل رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے۔ جیسے اس شخص کے بدن پر میل نہیں رہ سکتی اسی طرح پانچ نمازیں پڑھنے والے کی روح پر بھی میل نہیں رہ سکتی۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

5) یہ روایت بھی آئی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کی تاکید کرو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر سختی کرو۔ (ابوداؤد)

نمازِ تہجد اور نوافل

تیسری چیز جس سے انسان اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کر سکتا ہے وہ نمازِ تہجد اور نوافل ہیں۔ نمازِ تہجد دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خاص اور زائد انعام ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے کہ رات کو بھی تو اس قرآن کے ذریعہ شب بیداری کیا کر جو تجھ پر ایک زائد انعام ہے۔

اس آیت کریمہ سے ایک تو یہ بات نکلتی ہے کہ نماز تہجد ادا کی جائے۔ دوسرے یہ کہ نماز میں تلاوتِ قرآنِ کریم پر خاص زور ہونا چاہئے اور تیسرے یہ کہ تہجد کے معنی سو کر اٹھنے کے بھی ہیں اس لئے تہجد کی نماز سے پہلے سونا بھی ضروری ہے۔ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ پہلی رات سوتے تھے اور آخری رات میں اٹھ کر تہجد پڑھتے تھے۔ چند احادیثِ نبوی ﷺ نماز تہجد کے سلسلے میں بھی پیشِ خدمت ہیں:۔

1) حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے، یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں مبارک متورم ہو کر پھٹ جاتے۔ ایک دفعہ میں نے آپ ﷺ سے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ آپؐ کیوں اتنی تکلیف اٹھاتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے اگلے پچھلے سب قصور معاف فرما دیئے ہیں۔ یعنی ہر قسم کی غلطیوں اور لغزشوں سے محفوظ رکھنے کا ذمہ لے لیا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کیا میں یہ نہ چاہوں کہ اپنے رب کے فضل اور احسان پر اس کا شکر گزار بندہ بنوں۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الفتح)

2) حضرت ربیعہؓ جو آنحضرت ﷺ کے خادم تھے بیان کرتے ہیں کہ رات کو میں آنحضرت ﷺ کی خدمت کے لئے آپؐ کے گھر سویا کرتا تھا رات کو اٹھ کر آپؐ کے وضو کا پانی لاتا اور دوسرے کام کاج کرتا۔ ایک دن آپؐ نے فرمایا مجھ سے کچھ مانگنا ہے تو مانگ لو میں نے کہا آپؐ سے درخواست کرتا ہوں کہ جنت میں بھی آپؐ کا ساتھ میسر ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس کے علاوہ بھی کچھ اور چاہئے میں نے کہا بس یہی کافی ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ کثرت سے سجود و صلوٰۃ سے تم بھی اس بارہ میں میری مدد کرو۔

(مسلم باب فضل السجود)

3) حضرت ابو امامہ باہلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تہجد ضرور پڑھا

کروہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریق رہا ہے۔ اس سے تمہیں اپنے رب کا قرب حاصل ہوگا گناہ معاف ہوں گے اور گناہوں سے بچے رہو گے۔
(مستدرک حاکم)

4) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب آدمی رات کو اپنے گھر والوں کو جگاتا ہے میاں بیوی دونوں تہجد کی کم از کم دو رکعتیں پڑھ لیتے ہیں تو ان دونوں کا شمار ذکر کرنے والوں میں ہو جاتا ہے۔ بلکہ ایک اور اسی قسم کی حدیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ اس شخص پر رحمت فرمائے جو رات کو اٹھ کر تہجد پڑھے اور پھر اپنی بیوی کو بھی جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی کا ہلکا سا چھینٹا دے کر جگائے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر تہجد پڑھے اور پھر اپنے شوہر کو جگائے اور وہ بھی نماز تہجد پڑھے اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی کا ہلکا سا چھینٹا دے کر جگا دے۔

5) ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نصف شب کے بعد نچلے آسمان پر نزول فرماتا ہے اور منادی کراتا ہے کہ ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا میں اس کو دوں۔ ہے کوئی مغفرت چاہنے والا میں اس کو بخش دوں۔

پس نمازِ تہجد کی بہت اہمیت اور برکت ہے۔ رمضان المبارک میں تو خصوصیت کے ساتھ اس نماز کی ادائیگی کا اہتمام کرنا چاہئے۔ بعض لوگ صبح سحری کے وقت اٹھتے ہی کھانے کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہیں کہ جلدی جلدی سحری کھا لیں۔ انہیں چاہئے کہ پہلے نماز تہجد ادا کریں پھر سحری کھائیں اسی سنت کے مطابق روزے رکھیں۔ ماسوائے اس کے کہ سحری کھانے کا وقت بہت تھوڑا ہے تو پھر ٹھیک ہے سحری کھا لیں۔ لیکن تہجد کی نماز کو بھی لازم کر لیں۔ اسی طرح ایسے بچے جو سحری کے وقت گھر میں رمضان المبارک کی گہما گہمی کی وجہ سے جاگ جاتے ہیں انہیں بھی تہجد پڑھنے کی طرف توجہ اور تلقین کرنی چاہئے۔ پھر ایسے لوگ جو بعض بیماریوں کی وجہ سے مثلاً ذیابیطس وغیرہ کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتے ہوں وہ بھی بیدار ہوں اور نماز تہجد پڑھیں اور اس وقت تلاوت قرآن کریم کریں۔ اگر کسی وجہ سے ایک نیکی سے محرومی ہے یعنی بیماری کی وجہ سے روزے رکھنے کی برکت سے محروم ہیں تو پھر دوسری نیکیاں جو اختیار کی جا سکتی ہوں کرنی چاہئیں۔

ذکر الٰہی، توبہ، استغفار، دعائیں، درود شریف

رمضان المبارک میں ہر شخص کو چاہئے کہ کثرت سے ذکرِ الٰہی کرے۔ ذکرِ الٰہی میں نوافل بھی آ جاتے ہیں تلاوتِ قرآنِ کریم بھی ذکرِ الٰہی میں شامل ہے اور پھر کثرت سے درود شریف بھی پڑھنا چاہئے۔ فضول گپوں میں اور باتوں میں وقت نہ ضائع کرنا چاہئے کیونکہ روزہ صرف بھوکے اور پیاسے رہنے کا نام نہیں۔ ذکرِ الٰہی کی اہمیت درج ذیل احادیث سے واضح ہو جاتی ہے۔

حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کی کہ مجھے سب سے افضل عمل جو اللہ کا سب سے زیادہ قرب دلانے والا ہو بتائیں ارشاد فرمایا تمہاری موت اس حالت میں آئے کہ تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر ہو۔ (اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب زندگی میں ذکرِ الٰہی کا اہتمام ہمیشہ جاری رہا ہو)

2) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جب میرا بندہ مجھے یاد کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میری یاد میں ملتے رہتے ہیں تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔
(ابن ماجہ)

3) حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ چار چیزیں ایسی ہیں جس کو وہ مل گئیں اس کو دنیا و آخرت کی ہر خیر مل گئی۔ شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان، مصیبتوں پر صبر کرنے والا بدن اور ایسی بیوی جو نہ اپنے نفس میں خیانت کرے یعنی پاک دامن رہے اور نہ شوہر کے مال میں خیانت کرے۔

4) بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ سے یہ روایت درج ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں بندے کے ساتھ ویسا ہی معاملہ اور سلوک کرتا ہوں جیسا وہ میرے ساتھ گمان کرتا ہے جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اگر وہ مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس مجمع سے بہتر (یعنی فرشتوں کے مجمع میں) اس کا تذکرہ کرتا ہوں۔ اگر بندہ میری طرف ایک بالشت متوجہ ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ بڑھتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔ استغفار بھی روحانی ورزش کے لئے بہت ضروری ہے۔ جس طرح انسان جسمانی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے سخت سے سخت قسم کی ورزش کرتا ہے۔ استغفار بھی روحانی ورزش ہے جو روحانی صحت کے لئے بہت ضروری اور مفید ہے اس سے انسان لغزشوں اور گناہوں سے محفوظ رہنے کی قوت اور طاقت پاتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے بارے میں آتا ہے کہ روزانہ 70 سے زائد مرتبہ استغفار فرماتے تھے۔

درود شریف

درود شریف کی اہمیت تو ہے ہی بہت زیادہ۔ کوئی دعا بھی جس میں درود شریف نہ پڑھا جائے قبولیت کے درجہ کو نہیں پہنچتی۔ اس لئے رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خصوصیت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی طرف توجہ کرنی چاہئے کیونکہ ہمیں جو کچھ بھی ملنا ہے وہ آنحضرت ﷺ کے طفیل ہی ملنا ہے۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی مناجات پیش کرنے سے پہلے انسان کو چاہئے کہ حمد الٰہی کرے اور درود شریف پڑھے اور پھر اپنی مناجات پیش کرے۔

صدقہ و خیرات

رمضان المبارک میں ایک اور نیکی صدقہ و خیرات کی ہے کہ غریبوں، ناداروں، بیوگان، یتیموں، مسکینوں اور اسیران کی خدمت کی جائے۔ آنحضرت ﷺ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ بہت زیادہ سخی تھے کبھی کسی سائل کو رد نہ فرمایا کرتے تھے لیکن رمضان میں آپ کی سخاوت تیز آندھی سے بھی زیادہ تیز ہو جاتی تھی۔

لیلۃ القدر

لیلۃ القدر کی رات کی بھی رمضان میں بہت اہمیت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو بعض لوگ صرف ستائیسویں رمضان کی رات کو ہی لیلۃ القدر کی تلاش میں رہتے ہیں حالانکہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے۔ جو کہ رمضان کی 27,25,23,21 اور 29 کی راتیں بنتی ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ جس نے شروع رمضان سے ہی نماز باجماعت ادا کی اور روزے رکھے اور دیگر احکاماتِ خداوندی بجا لایا تو گویا اسے لیلۃ القدر کا حصہ مل گیا۔ خدا کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔

صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر کی ادائیگی بھی ضروری ہے اور یہ شروع رمضان سے ہی کر دینی چاہئے تاکہ جو رقم اکٹھی ہو اور اسے عید الفطر سے پہلے ہی مستحق لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ تا وہ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔

عید الفطر

عید الفطر رمضان المبارک کا پھل ہے۔ خدا نے انسانی فطرت کے مطابق احکامات دیئے ہیں اگر ایک طرف روزے رکھنے اور رمضان المبارک میں زائد عبادات بجا لانے کی تعلیم دی ہے تو دوسری طرف اس کی روحانی خوشیوں کے سامان بھی کئے ہیں۔ عید الفطر دراصل اسی شکرانے کا نام ہے کہ آج ہم خدا کی خاطر اس بات پر خوش ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے احکامات بجا لانے کی توفیق ملی۔

ایک ضروری بات عید کے بارے میں یہ یاد رکھنی چاہئے کہ عید کے دن صرف اپنے ہی دوستوں اور رشتہ داروں کو عید کے تحفے تحائف نہیں دینے چاہیں۔ بلکہ اگر آپ اپنی عید کے مزے کو دوبالا کرنا چاہتے ہیں تو غریبوں کے گھروں میں جائیں ان کے بچوں کو تحائف دیں تو دیکھیں آپ کو عید کی کتنی لذت آئے گی۔ یہ تجربہ شدہ بات ہے اس تجربے کو آزمائیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔

رمضان المبارک کے بارے میں حدیث میں آتا ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب رمضان داخل ہو جاتا ہے تو شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

اب ہر ایک پر یہ بات موقوف ہے کہ وہ رمضان کو صحیح معنوں میں اپنے گھر میں داخل کرے، اپنے ماحول میں داخل کرے، اپنے بیوی بچوں اور دوستوں اور ہر ایک دوسری چیز سے زیادہ اپنے دل میں داخل کرے تب شیطان جکڑا جائے گا اور جب اسے آپ ایک بار جکڑ دیں تو پھر اسے کھلنے نہ دیں۔ یہ طاقتور ضرور ہے بہت کوشش کرے گا کہ کھل جائے مگر مومن کا ایمان اس سے بہت زیادہ طاقتور ہے۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کے ورد سے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے رہیں اور خود سے اسے کھلنے نہ دیں اور ہر قسم کے شیطانی کاموں سے، شیطانی خیالات سے اور شیطانی باتوں سے اجتناب کریں۔ جب بھی کسی شیطانی کام کا خیال دل میں آئے تو سورۃ المؤمنون میں سکھائی گئی یہ دعا پڑھیں کہ اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور (اس بات سے) میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! کہ وہ میرے پاس پھٹکیں۔

ع

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما کے دیکھ۔

مربیان کے لئے دنیوی علوم کی ضرورت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہاں یہ سچ ہے کہ قرآن شریف سے ثابت ہے کہ جس قوم سے تمہیں مقابلہ پیش آوے اس مقابلہ میں تم بھی ویسے ہی ہتھیار استعمال کرو جیسے ہتھیار وہ مقابلہ والی قوم استعمال کرتی ہے۔ اور چونکہ آجکل مذہبی مناظرہ کرنے والے لوگ ایسے امور پیش کر دیتے ہیں جن کا سائنس اور موجودہ علوم سے تعلق ہے اس لئے اس حد تک ان علوم میں واقفیت اور دخل کی ضرورت ہے جیسے مثلاً اعتراض کر دیتے ہیں کہ جن ممالک میں چھ ماہ تک آفتاب طلوع یا غروب نہیں ہوتا۔ وہاں نماز یا روزہ کے احکام کی تعمیل کس طرح پر ہوگی؟ اب جو شخص ان ممالک سے واقف نہیں یا ان باتوں پر اطلاع نہیں رکھتا وہ سنتے ہی گھبرا جاوے گا اور حیران ہو کر رہ جاوے گا۔ ایسا اعتراض کرنے والوں کا منشا یہ ہوتا ہے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیم کی تکمیل کو ناقص قرار دیں کہ ایسے ممالک کے لئے کوئی اور حکم ہونا چاہئے تھا۔ غرض ایسے اعتراض چونکہ آجکل ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری امر ہے کہ ان علوم میں کچھ نہ کچھ دسترس ضرور ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 700)

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

جرأت مند، پُرعزم اورانتھک خادم سلسلہ

مکرم میجر (ر) عبداللطیف صاحب

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو بہت خدمت کرنے والے نیک پرہیزگار اور جرأت مند بندے عطا کئے ہیں ان میں سے ایک مکرم میجر (ر) عبداللطیف صاحب سابق نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور تھے جن کو آج بھی احباب جماعت دلوں میں یاد رکھے ہوئے ہیں اور ان کی مغفرت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ خاکسار کو تو خصوصی طور پر 7 سال بطور محاسب ان کے زیر سایہ زیر شفقت کام کرنے کی توفیق ملی۔ کیونکہ خاکسار کا دفتر ''محاسب'' ان کے دفتر کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ان کی راہنمائی سے خدمت دین کی توفیق ملتی رہی۔ وہ وقت اور اصولوں کے پابند کبھی چھٹی نہ کرتے اپنے ہر جماعتی کام کو ذاتی کام پر ترجیح دیتے۔ خلافت سے بہت لگاؤ رکھتے اور اطاعت گزار تھے۔ مکرم میجر (ر) عبداللطیف صاحب ایک جرأت مند پُرعزم اور انتھک خادم سلسلہ تھے وہ قیادت کی اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک ،فکر رسا اور ذوق لطیف رکھتے تھے آپ بڑے بارعب اور دبدبہ رکھنے والے انسان تھے لیکن کسی وقت کسی پر ناراض ہوتے تو اسی وقت اسی لمحہ پیار بھی کرتے۔ ہر عہدیدار کی دل سے عزت کرتے تھے۔ قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہر عہدیدار کی خدمت کا اظہار بھی کرتے اور کام کرنے والے عہدیدار سے خوش بھی ہوتے اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے اور ہر کسی کی تکلیف کا احساس کرتے اور جس قدر ان سے مدد ہو سکتی ضرور کرتے خود بھی دعا گو تھے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند۔ ملنسار مہمان نواز اور خلافت سے والہانہ محبت رکھتے تھے۔ جماعت کی خدمت کا جذبہ آپ کی زندگی میں بہت نمایاں نظر آتا تھا۔

جماعت احمدیہ لاہور کے حساب کتاب کے امین تھے لازمی چندہ ہو یا تحریک جدید یا وقف جدید غرض کوئی بھی چندہ ہو خود بھی نگرانی کرتے جب تک خود حساب نہ کر لیتے ان کو تسلی نہیں ہوتی تھی ایک روپے کا فرق ہو۔ اس غلطی کو ٹھیک کرنے کے لئے پوری کوشش کرتے محترم میجر (ر) عبداللطیف صاحب مرحوم نے اپنے زمانہ طالب علمی میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچرز کا مطالعہ کرنے بعد 1938ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کی تھی۔ آپ مجلس خدام الاحمدیہ دہلی میں قائد مجلس بھی رہے اور تحریک جدید کے دفتر اول کے مجاہدین میں شمولیت کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے 1962ء میں لاہور آمد پر بحیثیت سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لاہور میں اپنی خدمات کا آغاز کیا۔ جب 1990ء میں مکرم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے وفات پائی تو آپ کو نائب امیر کے اہم مرتبہ سے سرفراز کیا گیا۔ آپ مسلسل پندرہ سال تک اس حیثیت میں خدمات انجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نے وصیت بھی کی ہوئی تھی۔ مکرم میجر (ر) عبداللطیف صاحب جماعت احمدیہ لاہور کی مجلس عاملہ کے ایک اہم رکن تھے آپ کی رہائش حلقہ شمالی لاہور اور ان کی براہ راست راہنمائی اور نگرانی بھی کرتے اسی طرح لاہور کے دیگر حلقہ جات کی نگرانی اور راہنمائی بھی کرتے رہتے۔ آرمی سروس کے دوران جس جگہ پوسٹنگ ہوتی رہی وہاں جماعتی عہدیدار بھی رہے اور دل و جان سے جماعت کی خدمت کرتے رہے اور خلافت سے اطاعت کا ایک نمونہ تھے حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اشعار تو زبانی یاد تھے۔ دوسرے شعراء کے اشعار بھی خوب یاد تھے۔

آپ کی شادی محترمہ فہمیدہ لطیف صاحبہ دختر حضرت بابو اکبر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سے ہوئی آپ نے ایک کامیاب ازدواجی زندگی بسر کی۔ جو کہ دوسروں کے لئے ایک نیک نمونہ ہے محترمہ ایک بڑے باپ کی بیٹی اور ایک عظیم خادم سلسلہ کی وفا شعار رفیق حیات رہیں۔

محترم میجر (ر) عبداللطیف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور دو دن کی علالت کے بعد 84 سال کی عمر میں مورخہ 21 مارچ 2005ء صبح 5 بجے سی ایم ایچ لاہور میں وفات پا گئے آپ کی وفات سے محترم امیر صاحب جماعت احمد لاہور اور ساری جماعت کو دلی رنج وغم ہوا کیونکہ وہ بہت ہی مبارک وجود تھے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے اپنے قرب میں جگہ دے آمین اور ہم سب کو بھی پر عزم سلسلہ کی خدمت کی توفیق دے آمین ثم آمین

حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے۔

''عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا تم ایسے برگزیدہ نبیؑ کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق وصفا سے حیران ہو جائیں۔ تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے۔

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 83-85)

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین

تعارف

وفا کے دیپ

شاعر: مبارک احمد ظفر

''وفا کے دیپ'' جناب مبارک احمد ظفر کا دوسرا مجموعہ کلام ہے۔ اس سے قبل آپ کا پہلا مجموعہ کلام ''صحیفہ عشق'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ مبارک احمد ظفر کے آباء واجداد کا تعلق ریاست کپورتھلہ کے ضلع جالندھر سے تھا۔ قیام پاکستان کے بعد آپ کا خاندان ہجرت کر کے بستی رسول نگر ضلع گوجرانوالہ میں آباد ہوا۔ مبارک احمد ظفر اس لحاظ سے مبارکباد کے مستحق ہیں کہ آپ نہ صرف خود واقف زندگی ہیں بلکہ آپ کے والد محترم مولوی غلام رسول مرحوم بھی واقف زندگی تھے۔ 1982ء میں مبارک ظفر نے وقف کیا اور 1991ء میں آپ کا تقرر لندن میں ہوا جہاں آپ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں اور مشق سخن بھی جاری ہے۔ سلسلہ احمدیہ کے معروف اور قادر الکلام شاعر استاذی المحترم چوہدری محمد علی صاحب مبارک ظفر کے مجموعہ کلام صحیفہ عشق کے بارے لکھتے ہیں:۔

مبارک احمد ظفر کی شاعری میں امید و بیم کے سائے بھی ہیں اور یقین کامل کے سائبان بھی۔ وہ جو کہتا ہے اس کی تصدیق بھی اس کے پاس ہے۔ اس کے کلام میں شاعرانہ تغزل بھی ملتا ہے اور ناصحانہ انداز بھی۔ ویسے تو شعری ادب کی اپنی مخصوص زبان اور لب ولہجہ ہوا کرتا ہے لیکن جس زندہ یقین اور وثوق کے ساتھ عشاق کا یہ فتح نصیب اور خوش قسمت قافلہ قدم سے قدم ملا کر اپنے محبوب و مرشد (سب سے جدا مرشد) کی راہنمائی میں منزلوں پہ منزلیں طے کرتا چلا جا رہا ہے۔ نہ منزل سے متعلق کوئی شک، نہ رہزن کا کوئی خوف بس ایک کیف اور سرور کی لذت سے سرشار کہیں ذکر یار کی برکھا تمام رات برستی ہے تو کہیں زخموں کے گلاب کِھل اٹھتے ہیں۔

مبارک ظفر نے اپنے مجموعے ''وفا کے دیپ'' کا انتساب سورج، چاند اور ستاروں کے نام کیا ہے۔ ''وفا کے دیپ'' کا پیش لفظ جناب ڈاکٹر فضل الرحمٰن بشیر کا لکھا ہوا ہے۔ مبارک ظفر نے ''وفا کے دیپ'' کے شروع میں ''صحیفہ عشق'' پر محترم چوہدری محمد علی صاحب کے علاوہ جن دوسرے اہل قسم کے تبصرے شامل کئے ہیں ان میں جناب طاہر عارف، ڈاکٹر عبدالکریم خالد اور جناب عبدالکریم قدسی شامل ہیں۔

''وفا کے دیپ'' کا تعارف کراتے وقت مناسب ہوگا کہ اس بارے میں جناب جمیل الرحمٰن (ہالینڈ) کی رائے یہاں درج کی جائے وہ لکھتے ہیں:۔

''مبارک احمد ظفر اسی قبیلے کا ایک درویش شاعر ہے۔ دعا کے بعد جس کا سب سے بڑا ہتھیار اس کے مادی اور فنی وسائل ہیں۔ اس کی شاعری کی سب سے اہم خصوصیت خلافت احمدیہ سے اس کا عشق اور اپنی کم مائیگی کا احساس ہے۔ بھلے اس کی شاعری فنی معیاروں پر پوری نہ اترتی ہو مگر یہ بھی کیا کم ہے کہ وہ اپنے تاریخی فریضہ کو ادا کرنے کے لئے اپنے وفا کے دیپ جلائے بہتوں سے آگے کھڑا دکھائی دیتا ہے''۔

مبارک ظفر کے چند اشعار

میں جیوں مروں وفا پہ یہ دعا ہے میری یا رب
کوئی حرف بے وفائی مرے نام تک نہ پہنچے

....

فلک کا تارا بن کر چمکے
ان کے ہاتھ میں جس کا ہات

....

نفرتوں کی جو جھیلیں ہیں ان میں ظفر
پیار کے کِھل اٹھیں گے کنول دیکھنا

....

دے کر بھیک ظفر کو امشب اس نے سرافراز کیا
یہ اس کا احسان ہے ورنہ اپنی تو اوقات نہ تھی

....

عمدہ کاغذ اور خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ قریباً دو صد صفحات پر مشتمل ''وفا کے دیپ'' کو رفعت تسنیم احمد نے لندن سے شائع کیا ہے۔ امید ہے قارئین کو یہ شعری مجموعہ پسند آئے گا۔ (الف۔ن۔ع)

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب

مربی سلسلہ ایڈیٹر الفضل

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب 1917ء میں حضرت ماسٹر عطاء محمد صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ والد، دادا اور نانا رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ 1944ء میں بی اے کرنے کے بعد زندگی وقف کی اور 1945ء میں نائیجیریا بھجوایا گیا جہاں 1964ء تک امیر ومشنری انچارج اور پھر رئیس المربیان مغربی افریقہ بھی رہے۔ 1977ء تا 1979ء امیر ومشنری انچارج سیرالیون رہے۔ نائیجیریا سے ہفت روزہ اخبار Truth نکالا اور سیرالیون سے بھی اخبار نکالا۔ ماہنامہ تحریک جدید، سن رائز اور 10 سال روزنامہ الفضل کے ایڈیٹر رہے۔ قادر الکلام شاعر بھی تھے۔ 40 کے قریب کتب تصنیف فرمائیں جو اردو اور انگریزی زبان میں ہیں۔ شاعری بھی دونوں زبانوں میں کی۔ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ اور 60 سے زائد مقدمات بھی بنائے گئے۔ وکیل التعلیم، ممبر مجلس کارپرداز، ممبر مجلس افتاء اور انصاراللہ مرکزیہ کی عاملہ کے ممبر بھی رہے۔ 19/ مارچ 1999ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پائی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگرکسی شخص کوان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کوپندرہ یوم کے اندراندرتحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87061 میں حافظ شمائل احمد

ولدرانا محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ شمائل احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی وصیت نمبر 39938

مسل نمبر 87062 میں صائمہ مبشر

زوجہ مبشر احمد ناز قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامہ صائمہ مبشر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279 گواہ شد نمبر 2 راشد تیمووصیت نمبر 39408

مسل نمبر 87063 میں حفیظ احمد

ولدحمید احمد مرحوم قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبدحفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279 گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال ولد نذیر احمد مرحوم

مسل نمبر 87064 میں اظہر حسین

ولدمحمد امیر بخش قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبداظہر حسین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قمر ولد محمد امیر بخش گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال وصیت نمبر 31612

مسل نمبر 87065 میں عبدالستار

ولدفضل دین قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ زرعی اراضی کی فروخت شدہ رقم -/787500 روپے۔2۔ بھینس مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبدعبدالستار گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد حسین بخش گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد شیر محمد

مسل نمبر 87066 میں غلام فاطمہ

زوجہ عبدالستار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔نقدرقم -/112500 روپے۔2۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔2۔حق مہر -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ الامۃ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد حسین بخش گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد شیر محمد

مسل نمبر 87067 میں ناصرہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 11 کنال 4 مرلے واقع چک متھرمہ ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کوکرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ اداکرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامۃ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر1 بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد سلطان احمد

مسل نمبر 87068 میں امتیاز پروین شازیہ

زوجہ چوہدری عمر دراز قوم بدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں اندازاً -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ یوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امتیاز پروین شازیہ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال یوسف ولد چوہدری محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد یوسف ولد چوہدری سلطان احمد

مسل نمبر 87069 میں شفیق احمد

ولدنسیم احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبدشفیق احمد گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد قمر ولد فتح محمد

مسل نمبر 87070 میں صائمہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔حق مہر-/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/33000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ طاہر گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد عبدالغفار

مسل نمبر 87071 میں عبداللہ زبیر

ولد زبیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/240000 روپے واقع دارالنصر شرقی نور ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ زبیر گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 87072 میں انعم سعید

بنت طارق سعید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انعم سعید گواہ شد نمبر 1 طارق سعید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا ارسال احمد ولد رانا عبدالستار

مسل نمبر 87073 میں اظہر محمود

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر محمود گواہ شد نمبر 1 مظہر عرفات ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد محمد شریف

مسل نمبر 87074 میں محمود احمد

ولد فرزند علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 6 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 منور حسین ولد نذیر حسین

مسل نمبر 87075 میں سائرہ بی بی

بیوہ بشیر احمد جٹ مرحوم قوم جٹ جنبہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ ترکہ خاوند مرحوم 10 کنال زرعی اراضی کا 1/8 حصہ۔ 2۔ ترکہ خاوند مرحوم ایک کنال رہائشی مکان کا 1/8 حصہ۔ 3۔ طلائی زیور 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/5500 روپے۔ اس وقت مجھے کرایہ مکان و ٹھیکہ زمین -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سائرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 حافظ منیب احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ گھمن ولد حمید احمد

مسل نمبر 87076 میں ہمایوں احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہمایوں احمد گواہ شد نمبر 1 کامران شہزاد ولد محمد رفیق خان گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خالد محمود ولد غلام محمد

مسل نمبر 87077 میں عمران نصیر

ولد نصیر احمد تنویر قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد تنویر والد موصی گواہ شد نمبر 2 کامران شہزاد

مسل نمبر 87078 میں ناصر احمد شاہد

ولد محمد بشیر قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433/ج۔ب دھیروکی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال جو دو حصوں میں تقسیم ہے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 قمر رشید ولد ماسٹر رشید احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 87079 میں شمیم صدیق

بنت محمد صدیق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم صدیق گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق جنجوعہ والد موصیہ

مسل نمبر 87080 میں سائرہ صدیق

بنت محمد صدیق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سائرہ صدیق گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق جنجوعہ والد موصیہ

مسل نمبر 87081 میں پروین اختر

زوجہ محمد دین قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ دوکان برقبہ 3/4 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین گواہ شد نمبر 2 محدث خلیل وصیت نمبر 43860

مسل نمبر 87082 میں مسرت جہاں

زوجہ محمد اقبال بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ حصہ وراثت نقد وصول -/243750 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/206485 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت جہاں گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 87083 میں حسن نسیم بٹ

ولد محمد نسیم بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سالو گجر سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن نسیم بھٹی گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد ڈاکٹر نذیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 طفیل احمد ولد حافظ عمر دراز

مسل نمبر 87084 میں غفور احمد قریشی

ولد منظور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نیکا پورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غفور احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود قریشی ولد منظور احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 87085 میں عبدالسمیع طاہر

ولد عبدالغنی قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسکندر آباد ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ ایک کنال پلاٹ واقع دارالنصر وسطی ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ ایک کنال پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسمیع طاہر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ 27770 گواہ شد نمبر 2 خالد پرویز اختر ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 87086 میں نصیرہ پروین

زوجہ عبدالسمیع طاہر قوم پوئے جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسکندر آباد ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کنال پلاٹ واقع دارالنصر وسطی ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ ایک کنال پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 20 گرام اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ پروین گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز اختر گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 87087 میں نادیہ نورین

بنت سردار خان قوم مندرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادیہ نورین گواہ شد نمبر 1 قمر رشید بلوچ ولد ماسٹر رشید احمد گواہ شد نمبر 2 خرم رشید بلوچ ولد ماسٹر رشید احمد

مسل نمبر 87088 میں زنیرہ مظفر

بنت مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد نمبر 5 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زنیرہ مظفر گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 87089 میں عمارہ مظفر

بنت ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عمارہ مظفر گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 87090 میں حمیرا عارف

بنت حافظ محمد عارف قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمیرا عارف گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532 گواہ شد نمبر 2 طاہر خان وصیت نمبر 45599

مسل نمبر 87091 میں امۃ النصیر

زوجہ شبیر احمد چیمہ قوم کانواں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔

طلائی زیور 67 گرام اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شدنمبر2 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100

مسل نمبر 87092 میں عبدالقیوم بھٹی

ولد عبدالکریم بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن عمیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔رہائشی مکان برقبہ 150 گز اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقیوم بھٹی گواہ شد نمبر1 افتخار احمد خان وصیت نمبر 22019 گواہ شدنمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

مسل نمبر 87093 میں طاہر احمد تالپور

ولد منیر احمد تالپور قوم تالپور پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد تالپور گواہ شدنمبر1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912 گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد خاں وصیت نمبر 22019

مسل نمبر 87094 میں سیدہ نفیسہ منور

زوجہ سید منور احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے 1۔طلائی زیور پونے دس تولے مالیتی 181252 روپے۔ 2۔حق مہر-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سیدہ نفیسہ منور گواہ شد نمبر1 محمد ظفر اقبال ہاشمی ولد سید علی ہاشمی مرحوم گواہ شدنمبر2 سید منور احمد شاہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 87095 میں پرویز احمد

ولد محمد عظیم قوم چانڈیو پیشہ کھیتی باڑی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع قمبر شہدادکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی دو ایکڑ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔آئل مشین کا حصہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کھیتی باڑی-/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد پرویز احمد گواہ شد نمبر1 مظفر احمد وصیت نمبر 55816 گواہ شدنمبر 2 نعمت اللہ وصیت نمبر 25012

مسل نمبر 87096 میں ناھیلہ خاتون

زوجہ پرویز احمد چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/15500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ناھیلہ خاتون گواہ شدنمبر1 نثار احمد گورگیج ولد برکت علی گورگیج گواہ شدنمبر2 سلطان احمد گورگیج ولد نعمت اللہ

مسل نمبر 87097 میں سکینہ خاتون

زوجہ حضور احمد قوم چانڈیو پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع قمبر شہدادکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 3۔گائے میں 1/2 حصہ مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سکینہ خاتون گواہ شدنمبر1 نثار احمد گورگیج گواہ شدنمبر2 مظفر احمد وصیت نمبر 55816

مسل نمبر 87098 میں حضور احمد

ولد محمد عظیم چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ کھیتی باڑی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 3/ ایکڑ مالیتی -/200000 روپے۔2۔بارانی اراضی 1/2 جریب مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے۔4۔آئل مشین کا حصہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کھیتی باڑی مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حضور احمد گواہ شد نمبر1 نثار احمد گورگیج گواہ شدنمبر2 مظفر احمد گورگیج

مسل نمبر 87099 میں محمد عظیم

ولد محمد سلیمان چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ کھیتی باڑی عمر 60 سال بیعت 1968ء ساکن گورگیج ضلع قمبر شہدادکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 3000 فٹ مالیتی-/10000 روپے۔2۔4/ ایکڑ غیر آباد اراضی مالیتی -/50000 روپے۔3۔ بارانی اراضی 1/2 / ایکڑ مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔آئل مشین کا حصہ-/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/66000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عظیم گواہ شد نمبر1 نثار احمد ولد برکت علی گواہ شدنمبر2 مظفر احمد وصیت نمبر 55816

مسل نمبر 87100 میں قائمہ خاتون

زوجہ محمد عظیم چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ کھیتی باڑی عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع قمبر شہدادکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔2۔گائے مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قائمہ خاتون گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد گورگیج وصیت نمبر 55816 گواہ شدنمبر2 سلطان احمد گورگیج ولد نعمت اللہ

اطلاعات واعلانات

رمضان اور تحریک جدید کے مطالبات

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 4 نومبر 1938ء میں فرماتے ہیں:۔

''رمضان میں قربانی اور استقلال کے ساتھ قربانی کا سبق مومنوں کو سکھایا جاتا ہے اور انہیں مشقت برداشت کرنے کا عادی بنایا جاتا ہے۔ اگر اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور تحریک جدید کے مطالبات کو عملی جامہ پہنایا جائے تو یقیناً وہ اہم ثمرات پیدا ہوں گے جو الٰہی قوموں کی جدوجہد کے نتیجہ میں پیدا ہوا کرتے ہیں۔ ہمارے ثمرات یقیناً دیر کے بعد آنے والے ہیں۔ ہم نے دلوں کو فتح کرنا ہے اور دلوں کو فتح کرنا ملکوں کو فتح کرنے سے زیادہ مشکل ہوا کرتا ہے۔ پس ہماری فتح گو یقینی ہے مگر وہ کچھ دیر کے بعد ''دیر آید درست آید'' کے مقولہ کے مطابق آنے والی ہے۔''

(الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح

مکرم فضل احمد ساجد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ امۃ الولی احمد صاحبہ بنت مکرم عبدالرزاق احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم داؤد احمد داؤد صاحب ابن مکرم محمد عیسیٰ درد صاحب کے ساتھ مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر مکرم بشیر الدین احمد صاحب نے مورخہ 28/ اگست 2008ء کو دارالذکر لاہور میں کیا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت فرمائے اور خوشیوں اور برکتوں کا پیش خیمہ بنائے۔

تصحیح

مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

روزنامہ الفضل مورخہ 23 ستمبر 2008ء میں مکرم طاہر مطلوب صاحب کے بیٹے کا اعلان ولادت شائع ہوا ہے۔ اس اعلان میں خاکسار کی غلطی کی وجہ سے نومولود کا نام غلط شائع ہو گیا ہے۔ نومولود کا درست نام اویس احمد طاہر ابن مکرم طاہر مطلوب صاحب ہے۔ احباب درستگی فرمالیں۔

عید کی حقیقی خوشیاں

''احباب جماعت اور تمام واقفین نو بچوں کو خلافت جوبلی کے سال کی عیدالفطر مبارک۔ غرباء کے ساتھ مل کر حقیقی عید منائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو عید کی حقیقی خوشیاں مبارک کرے۔ آمین

(وکیل وقف نو)

ولادت

مکرم سمیع اللہ زاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 18 جولائی 2008ء کو نواسے اور یکم ستمبر 2008ء کو پوتے سے نوازا ہے۔ نواسے کا نام حضور ایدہ اللہ نے مدبر احمد اور پوتے کا نام کامران زاہد عطا فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ عزیزم مدبر احمد خاکسار کی بیٹی مکرمہ راشدہ منصورہ صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد حامد صاحب ہومیو ڈاکٹر دارالیمن کا بیٹا اور پوتا کامران زاہد مکرم عطاء المومن زاہد صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ یو۔کے اور مکرمہ نیرہ کوکب صاحبہ بنت مکرم افتخار احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ سیرالیون کا بیٹا ہے۔ دونوں بچوں کے نیک، صالح، خادم دین اور سعادت مند ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رشید احمد کلو صاحب سابق کارکن جامعہ احمدیہ سینئر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری ہدایت بسراء صاحب کو مورخہ 20 ستمبر 2008ء کو دل کا حملہ ہوا اور جناح ہسپتال لاہور میں اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور اگلے روز مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ملک ظہور احمد صاحب صدر محلہ دارالفتوح غربی نے دعا کرائی۔ مرحومہ عبادت گزار، تہجد کی پابند اور خدمت خلق میں ذوق وشوق سے حصہ لیتیں عزیز و اقارب کے کام آنے والی تھیں۔ ہمارا اکیاون سال کا تعلق مثالی تعلق رہا۔ پسماندگان میں میرے علاوہ دو بیٹے مکرم بشارت احمد کلو صاحب، مکرم نصیر احمد کلو صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ طاہرہ رشید کلو صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد ہندل صاحب ٹاؤن شپ لاہور اور مکرمہ شازیہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد افضل طاہر صاحب دارالرحمت غربی ربوہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور ہمارے لئے صبر جمیل عطاء ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

واہ میڈیکل کالج واہ کینٹ نے ایم بی بی ایس سال اول میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ F.SC میں 65% نمبر حاصل کرنے والے طلبہ Apply کر سکتے ہیں نیز انہوں نے یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے انٹری ٹیسٹ میں کوالیفائی کیا ہو۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-9314385-86 یا ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔
www.wahmedicalcollege.edu.pk

دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے پری۔ انٹری پروفیشنسی ٹیسٹ کا اعلان کردیا ہے یہ ٹیسٹ 5 دسمبر 2008ء کو ہوگا۔ ٹیسٹ کیلئے ضروری ہے کہ امیدوار نے گریجوایشن سیکنڈ ڈویژن یا انٹرمیڈیٹ 45% نمبروں کے ساتھ پاس کیا ہو۔ درخواست فارم ICAP کے معلوماتی مراکز اور ویب سائٹ www.icap.org.pk پر دستیاب ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24/ اکتوبر 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبر UAN:111-000-422 یا ویب سائٹ پر رابطہ کریں۔

اپلائیڈ اکنامکس ریسرچ سنٹر یونیورسٹی آف کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
i۔ ایم اے ایس۔ ii۔ ایم فل۔ iii۔ پی ایچ ڈی
درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15/ اکتوبر 2008ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 27/ اکتوبر 2008ء کو ہوگا مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.aerc.edu.pk اور فون نمبر 021-9261541-3 پر رابطہ کریں۔

NED یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی نے صوبہ سندھ کا ڈومیسائل رکھنے والے طلبہ سے بیچلرز آف انجینئرنگ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9/ اکتوبر 2008ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 12/ اکتوبر 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 021-926126168 اور ویب سائٹ www.neduet.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

مشہور ادیب۔ عبدالمجید سالک

27 ستمبر 1959ء اردو کے مشہور ادیب، شاعر اور صحافی مولانا عبدالمجید سالک کی تاریخ وفات ہے۔

مولانا عبدالمجید سالک 12 ستمبر 1894ء کو مشرقی پنجاب کے شہر بٹالہ میں پیدا ہوئے تھے۔ سالک صاحب نے اپنی ابتدائی تعلیم بٹالہ اور پٹھان کوٹ میں حاصل کی تھی۔ انہیں نظم و نثر لکھنے کا شوق ابتداء ہی سے تھا۔ چنانچہ 1914ء میں جب ان کی عمر 20 برس کے لگ بھگ تھی انہوں نے پٹھان کوٹ سے ایک ادبی رسالہ ''فانوس خیال'' جاری کیا۔

1915ء میں سالک صاحب لاہور چلے آئے۔ جہاں وہ شمس العلماء سید ممتاز علی کے ادبی مددگار ہو گئے اور پانچ برس تک تہذیب نسواں، پھول اور کہکشاں کے مدیر رہے۔ اس زمانے میں متعدد کتابیں بھی لکھیں اور ٹیگور کی دو کتابوں کا ترجمہ کیا۔

1920ء میں جب روزنامہ زمیندار لاہور سے نکلنا شروع ہوا تو سالک صاحب اس کے عملہ ادارت میں شامل ہو گئے۔ اسی دوران انہوں نے تحریک خلافت کے سلسلہ میں ایک سال قید بھی کاٹی۔ رہا ہو کر پھر زمیندار کے مدیر ہو گئے۔

1927ء میں سالک صاحب نے مولانا غلام رسول مہر کے اشتراک سے روزنامہ انقلاب جاری کیا جو قیام پاکستان کے بعد تک جاری رہا۔ انقلاب کا مشہور فکاہیہ کالم افکار و حوادث سالک صاحب ہی لکھا کرتے تھے جو انقلاب کا مقبول ترین کالم تھا۔ روزنامہ انقلاب بند ہونے کے بعد سالک صاحب کچھ عرصہ کراچی میں رہے اور حکومت پاکستان کے لئے تصنیف و تالیف کا کام کرتے رہے پھر لاہور واپس چلے آئے اور 27 ستمبر 1959ء کو یہیں انتقال کیا۔

مولانا عبدالمجید سالک کو ہر صنف سخن پر قدرت حاصل تھی۔ وہ نثر میں سنجیدہ کتابوں کی تصنیف و تالیف کے ساتھ ساتھ طنز و مزاح کے میدان میں بھی جھنڈے گاڑے ہوئے تھے۔ شاعری میں حیات بخش رسا رامپوری تلمیذ داغ کے شاگرد تھے اور غزل و نظم دونوں پر استادانہ قدرت رکھتے تھے۔

مولانا عبدالمجید سالک، ایک کثیر التصانیف ادیب تھے۔ ان کی تصانیف میں ان کی خود نوشت سوانح عمری سرگزشت، تشکیل انسانیت، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، میراث اسلام، مسلم ثقافت ہندوستان میں، ذکر اقبال، یاران کہن، سو بڑے آدمی، سیاحوں کی کہانیاں، آئین حکومت ہند اور فارسی اور اردو شاعری کا مجموعہ راہ و رسم منزلہا خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

(بقیہ صفحہ 2)

8-45 am	آرٹ کلاس
9-55 am	خطبہ جمعہ
10-45 am	خلافت جوبلی کوئز
11-25 am	جلسہ سالانہ کوئز
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	جامعہ احمدیہ کلاس حضور انور کے ساتھ
2-05 pm	انگلش ملاقات
3-05 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3-30 pm	المائدہ
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	انٹرویو
5-40 pm	پشتو مذاکرہ
6-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-15 pm	ترجمۃ القرآن
9-15 pm	المائدہ
9-55 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10-20 pm	انگلش ملاقات
11-20 pm	مشاعرہ

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

پاک بھارت تجارت کیلئے کنٹرول لائن سمیت 4روٹ کھولنے کا فیصلہ

پاکستان اور بھارت نے باہمی تجارت میں اضافے کے لئے کنٹرول لائن پر واقع دو راستوں سمیت 4راستے کھولنے پر اتفاق کیا ہے۔ پاکستان کے صدر اور بھارتی وزیراعظم کے درمیان جنرل اسمبلی کے موقع پر ہونے والی ملاقات کے بعد مشترکہ اعلامیہ کے مطابق کھوکھرا پار مونا باؤ ریل روٹ اور واہگہ اٹاری روٹ کھولا جائے گا' مظفر آباد' سری نگر اور پونچھ راولاکوٹ کے راستے 21اکتوبر سے تجارت شروع ہو جائے گی۔

فضائی حدود کی خلاف ورزی پر نیٹو کے 2ہیلی کاپٹروں میں فائرنگ

پاکستان کے قبائلی علاقہ شمالی وزیرستان میں سرحدی خلاف ورزی کرنے والے نیٹو افواج کے 2ہیلی کاپٹروں پر پاکستانی چوکی سے فائرنگ کی گئی تاہم ہیلی کاپٹرز کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ پاک فوج کے ترجمان نے واقعہ کی تصدیق کی۔ ہیلی کاپٹرز نے جوابی فائرنگ بھی کی۔ آئی ایس پی آر میجر جنرل اطہر عباس نے کہا کہ واقعہ کے متعلق ایساف ہیڈکوارٹر کو آگاہ کر دیا تھا۔

فاٹا میں عسکریت پسندوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گا

امریکہ نے کہا ہے کہ فاٹا میں عسکریت پسندوں پر دباؤ بڑھانے کیلئے امریکی فوج کی کارروائی جاری رہے گی۔ امریکی فوج کے چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف نے فاٹا میں پاک فوج کے آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ کچھ مواقع پر امریکی فوج کو خود کارروائی کرنا پڑے گی۔ پاکستان کے عسکریت پسند امریکی سیکیورٹی کیلئے بڑا خطرہ ہیں اور فاٹا میں عسکریت پسندوں کے خلاف لڑائی میں پاک فوج اور شہریوں کیلئے بش انتظامیہ کو 10 سالہ پروگرام بنانے کی ضرورت ہے۔

دہشت گردی اور جرائم میں اضافے کی بڑی وجہ غیر قانونی موبائل سمز ہیں

سینٹ کی داخلہ سٹینڈنگ کمیٹی نے دو ہفتے تک پری ایکٹو موبائل سمز بند کرنے کا حکم دے دیا ہے جبکہ کمیٹی نے ایک ہی نام پر 500 سے لے کر 36ہزار سمز جاری کرنے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے موبائل کمپنیوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کمیٹی نے دہشت گردی اور جرائم میں اضافے کی بڑی وجہ غیر قانونی موبائل سمز کے اجراء کو قرار دے دیا۔

ربوہ میں سحر وافطار 27 ستمبر

انتہائے سحر	**5:38**
طلوع آفتاب	6:57
زوال آفتاب	12:59
وقت افطار	**7:00**

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/80 روپے بڑی -/320 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

① "لاعلاج" مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

منی بیک گارنٹی کے ساتھ
کیا آپ یا آپ کا کوئی پیارا جلد کی رنگت بدلنے والی بیماری (Vitiligo/Leucodrma) پھلبہری سے پریشان ہے؟ تو رابطہ کریں۔
Cure Herbals™
Lahore Pakistan Cell Phone#0323-4949794PH:042-5005484

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531